مدیر کے نام

نسیم احمد 'اسلام آباد

''پروپیگنڈا اور ذرائع ابلاغ'' (اگست ۲۰۰۱ء) حبیب الرحمٰن چترالی صاحب نے ایک اچھوتے موضوع پر قلم اُٹھایا ہے اور حق ادا کر دیا ہے۔ضرورت ہے کہ ایسے موضوعات پر تحقیقی کام ہوتا رہے (صفحہ ۴۱ سطر ۴ میں آیت چھپی نہیں ۶۰ ہے)۔

قاری طارق امین 'صوابی

''خدمت خلق'' (اگست ۲۰۰۱ء) خرم مراد صاحب کی تحریر بہت پسند آئی۔اس ایمان پرور تحریر سے خدمت خلق کے بہت سے گوشے وا ہوئے۔حقوق العباد کی ادائگی اسی کو کہتے ہیں۔

عثمان ابراہیم 'لاہور

''کتاب نما'' (اگست ۲۰۰۱ء) میں سیرت بانی دارالعلوم پر تبصرہ شائع ہوا۔سیرت کا لفظ عام طور پر سیرت رسولؐ اور سیرت صحابہؓ کے لیے مخصوص ہے۔معروف شخصیات کے حالات زندگی پر مبنی کتب کے لیے سوانح کا لفظ مروج ہے۔اس لحاظ سے کتاب کا نام غور طلب ہے۔

سیدہ سلمٰی زبیری 'لاہور

''قومی بیداری --- وقت کا تقاضا'' (جولائی ۲۰۰۱ء) میں مولانا روم کے شعر ؎

زیں ہمرہان ست عناصر دلم گرفت

شیر خدا و رستم دستانم آرزوست

کا ترجمہ ان الفاظ میں کیا گیا ہے کہ ''ان درماندہ ست رفتار ہمراہیوں سے بھی میرا دل اُچاٹ ہو گیا ہے۔کسی شیر خدا اور کسی رستم کی داستان کی آرزو میں نکل کھڑا ہوں''۔معلوم نہیں کس اصول کے تحت دستاں کے لفظ کو داستان کے معنی پہنائے گئے ہیں۔فارسی زبان کا ذوق رکھنے والے حضرات سے یہ امر مخفی نہیں ہے کہ رستم دستاں میں اضافت ابنی ہے' یعنی دستان کا بیٹا رستم --- دستان رستم کے باپ کا لقب ہے۔

اعجاز علی ندیم 'لاہور

ترجمان القرآن کا انتظار ہر مہینے کی آخری تاریخوں سے شروع کر دیتا ہوں کیونکہ اگلے مہینے کی منصوبہ بندی میں اس کے لیے وقت مختص کرنا ہوتا ہے۔اہم مضامین کے نوٹس تیار کرتا ہوں جو بعد میں بہت کام آتے ہیں۔اس کے سب ہی سلسلے بہت مفید ہیں لیکن میں سب سے زیادہ اہمیت اشارات' تزکیہ و تربیت اور تہذیب جدید کو دیتا ہوں۔سنابل العلم کے اشتہارات خوب صورت کتابچے کی شکل میں شائع کروائے جائیں تو بہت مفید ہوں گے کیونکہ آج کل management sciences کا بڑا چرچا ہے۔